اخبار الوفاق

مرتب: محمد سیف اللہ نوید/مفتی سراج الحسن

وفاق المدارس کے زیر اہتمام یوم تحفظ قبلہ اول منایا گیا

اسلام آباد(15 دسمبر 2017)وفاق المدارس العربیہ کی اپیل پر ملک بھر میں یوم تحفظ قبلہ اول منایا گیا، مساجد میں جمعہ کے اجتماعات کے دوران غاصب اسرائیل کی امریکی پشت پناہی اور ٹرمپ کے بیان کے خلاف قرار دادیں منظور کی گئیں، وفاق المدارس کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، مولانا محمد حنیف جالندھری ،راولپنڈی میں مولانا قاضی عبدالرشید، کراچی میں مفتی امداداللہ، پشاور میں مولانا حسین احمد، جنوبی پنجاب میں مولانا زبیر احمد صدیقی ،آزاد کشمیر میں مولانا سعید یوسف، اسلام آباد میں مولانا عبدالقدوس محمدی اور دیگر نے اپنے خطبات میں کہا کہ قبلہ اول کا تحفظ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، مسلم حکمرانوں کو بیدار ہو کر اتحاد و یکجہتی سے یہودیوں کی سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا، انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کی انتہا پسندانہ پالیسیوں کو دنیا بھر میں کہیں بھی پذیرائی نہیں ملی ،امریکی صدر نے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دے کر پوری دنیا کا امن داؤ پر لگا دیا ہے، وفاق المدارس کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عالم اسلام کے حکمران اور نمائندہ تنظیمیں قبلہ اول کے معاملے میں سنجیدہ کردار ادا کریں ،انہوں نے کہا کہ قبلہ اول کو کسی صورت صیہونی قبضے میں نہیں جانے دیا جائے گا، یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دینے کا اقدام قابل قبول نہیں ،اس کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کریں گے، انہوں نے کہا کہ او آئی سی کا اجلاس ایک اچھی ،مثبت اور حوصلہ افزا کوشش ہے لیکن مسلم حکمرانوں کو فلسطین کے مسئلے پر نشستن، گفتن اور برخاستن سے آگے بڑھ کر توانا آواز بلند کرنی چاہیئے اور ٹرمپ کو فیصلہ واپس لینے پر مجبور کرنا چاہیئے ،انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام نے اس مسئلے پر اپنی بھرپور اور توانا آواز بلند کر کے ثابت کر دیا کہ انکے دل دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں ،انہوں نے مساجد کے ائمہ، مدارس کے منتظمین اور علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ عوام کو معاملے کی سنگینی اور یہودی سازشوں اور ریشہ دوانیوں سے آگاہ کریں۔

مقبوضہ بیت المقدس میں امریکی سفارت خانے کی منتقلی کھلی شرانگیزی ہے

اسلام آباد(8 دسمبر 2017)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے مقبوضہ بیت المقدس کو اسرائیلی دارالحکومت تسلیم کرنا شرانگیزی اور جلتی پر تیل چھڑکنے کے مترادف ہے، عالم اسلام ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے انصاف

پسندوں نے اس اعلان کو مسترد کر دیا۔ عالم اسلام کے نمائندہ فورمز، امت مسلمہ کی صحیح معنوں میں ترجمانی کی ذمہ داری نبھائیں۔ پاکستانی عوام بیک آواز ہو کر فلسطینی مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کریں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوارالحق، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں امریکی سفارتخانے کی منتقلی کو شر انگیزی اور جلتی پر تیل چھڑکنے کے مترادف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے ایک یہودی مہرے کے طور پر فلسطین کو اسرائیلی جھولی میں ڈالنے اور قبلہ اول کے حوالے سے یہودیوں کے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے راہ ہموار کرنے کی کوشش کی ہے، جو قابل مذمت ہے۔

وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ امریکی صدر کے اس اقدام کو صرف عالم اسلام ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے انصاف پسندوں نے سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ تاریخ کے اس نازک موڑ پر عالم اسلام کے حکمرانوں اور امہ کے نمائندہ تنظیموں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مسلمانوں میں پائے جانے اضطراب کے حوالے سے توانا آواز بلند کریں اور مسلمانوں کی صحیح معنوں میں ترجمانی کریں۔ وفاق المدارس کے العربیہ پاکستان کے راہنماؤں نے پاکستانی قوم سے اپیل کی کہ وہ کسی قسم کی تفریق اور وابستگی سے بالاتر ہو کر اس ظالمانہ فیصلے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرے اور فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرے۔

تحفظ ختم نبوت قانون کی بحالی......تاریخ ساز فیصلہ

اسلام آباد (17 نومبر 2017ء) قومی اسمبلی کا تحفظ ختم نبوت اور قادیانیت سے متعلق حالیہ متفقہ فیصلہ پوری قوم کے دل کی آواز، جس پر پوری قوم مبارک باد کی مستحق ہے۔ اراکین اسمبلی نے سجدہ سہو کر کے ایک اجتماعی گناہ کا داغ دھوڈالا ہے، جسے تاریخ کے روشن باب کے طور پر لکھا جائے گا۔ 16 نومبر کو حقیقی اسلامی پاکستان کا روشن چہرہ عالمی برادری کے سامنے آیا۔ اس سلسلے میں اسمبلی کے اندر اور باہر کردار ادا کرنے والے خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ امید کرتے ہیں کہ آئندہ پاکستان کے آئین اور تشخص پر کسی قسم کا شب وخون نہیں مارا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اسمبلی میں ختم نبوت اور قادیانیت سے متعلقہ دفعات کو اپنی اصلی حالت میں بحال کرنے کے فیصلے پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اسمبلی میں ہونے والی متفقہ ترمیم اور تاریخ ساز فیصلے کو پوری قوم کے دل کی آواز قرار دیا اور اس پر قوم کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اراکین اسمبلی نے ایک جتمائی گناہ پر سجدہ سہو کر کے اس کے اثرات بد کو دھوڈالا ہے۔ اس فیصلے کو تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ وفاق

المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں نے کہا کہ 16 نومبر کو پاکستان کی اسمبلی نے عالمی برادری کے سامنے پاکستان کا حقیقی آئینی اور نظریاتی روشن چہرہ پیش کیا۔انہوں نے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ پاکستان کے نظریے اور آئین پر کسی کو شب خون مارنے کی جرات نہیں ہوگی۔وفاق المدارس کے صدر اور ناظم اعلیٰ نے تحفظ ختم نبوت اور قادیانیت سے متعلق آئین کی شقوں کو اپنی اصلی حالت میں بحال کروانے کے لئے اسمبلی کے اندر اور باہر کردار ادا کرنے والوں کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

ختم نبوت اور ناموس رسالت کے قوانین میں ترمیم ...... مینڈیٹ چوری کرنے کے مترادف

اسلام آباد(2 دسمبر 2017ء)ختم نبوت اور ناموس رسالت کے قوانین میں ترمیم کی کوشش پاکستان کے کروڑوں عوام کے مینڈیٹ کو چوری کرنے کے مترادف ہے،جن لوگوں نے اسلامیان پاکستان کے ایمان وعقیدہ پر نقب زنی اور ملک میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی ان سب کو بے نقاب کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے،آئندہ سال کو سال برائے ختم نبوت کے طور پر منایا جائے اور قوم میں شعور اجاگر کیا جائے۔عالم اسلام کے حکمران اسوہ حسنہ کی روشنی میں قائدانہ اوصاف اپنائیں اور اپنے عوام کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔دینی مدارس، تعلیمی نبوت کی ترویج واشاعت کے مراکز ہیں۔ان کے راستے میں روڑے نہ اٹکائے جائیں،ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام انٹرنیشنل سیرت کانفرنس سے خطاب کے دوران اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں قائدانہ اوصاف کو بیان کیا اور حالات حاضرہ کا تجزیہ پیش کیا۔جسے حاضرین کی طرف سے بہت سراہا گیا۔کانفرنس کے شرکاء نے مولانا جالندھری کے خطاب کو پوری قوم کے جذبات کی ترجمانی کی اور ان کا خطاب پوری کانفرنس کا خلاصہ قرار دیا۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے پاکستان میں ختم نبوت اور ناموس رسالت کے قوانین میں تبدیلی کی کوشش کو پاکستان کے کروڑوں عوام کی رائے اور مینڈیٹ کی توہین اور جمہورت دشمنی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام نے یہ ثابت کر دیا کہ اس ملک میں سیکولرازم کی کوئی گنجائش نہیں اور اسلامی قوانین پر کسی کو شب خون مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔مولانا جالندھری نے مطالبہ کیا کہ جن لوگوں نے اسلامیان پاکستان کے ایمان وعقیدہ پر نقب زنی اور پاکستان میں انتشار وخلفشار پیدا کرنے کی کوشش کی،انہیں بے نقاب کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔انہوں نے تجویز دی کہ آئندہ سال کو سال برائے ختم نبوت کے طور پر منایا جائے۔ملک بھر میں ختم نبوت کے حوالے سے شعور اجاگر کیا جائے۔علماء ومشائخ کونسل کے اراکین سے اس میدان میں خدمات لی جائیں۔انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ختم نبوت کے باغی،لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں

کارکردگی رپورٹ (وفاق المدارس العربیہ خیبر پختونخوا)

مولانا حسین احمد مدظلہم مسئول وفاق (کے پی کے) کی اعلیٰ فوجی حکام سے ملاقات

16 اکتوبر 2017ء اتحادِ تنظیمات مدارسِ دینیہ کے وفد نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صوبائی ناظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب زید مجدہم کی قیادت میں سوات سرکٹ ہاوس میں بریگیڈئیر اویس دستگیر صاحب کے ساتھ نئے ڈیٹا فارم کے سے حوالے مذاکرات کیے۔ وفد نے سیکورٹی فورسز کی طرف سے جاری کردہ طویل فارم میں اصلاحات کی تجویز دی جس کو بریگیڈئیر صاحب نے تسلیم کرکے نئے مختصر اور آسان فارم بنانے پر اتفاق کیا۔ مذاکرات میں طے ہوا کہ مدارس ضلعی مسؤل سے فارم وصول کریں گے اور بروقت پُر کرکے مسؤل کے حوالے کریں گے۔ سال میں صرف ایک مرتبہ ڈیٹا فارم جمع کیا جائے گا۔ بنات کے مدارس کے ڈیٹا فارم کے متعلق طے پایا کہ فارم میں طالبات کے نام نہیں لکھے جائیں گے۔ بلکہ بنت فلاں لکھ کر مزید معلومات سرپرست سے لی جائیں گی، یہ بھی طے ہوا کہ اس سال بھی ڈیٹا نئے فارم پر اکٹھا کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس پریشان کن مسئلے کے بارے میں وفاق المدارس کے قائدین پہلے بھی کئی مرتبہ سیکورٹی فورسز کے اعلیٰ حکام کے ساتھ مذاکرت کر چکے ہیں، چنانچہ 29 جولائی 2017ء کو سرکٹ ہاؤس سوات میں بریگیڈیر جناب ظفر اقبال صاحب کے ساتھ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صوبائی ناظم خیبر پختونخوا حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی قیادت میں اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے ستائیس رکنی وفد نے ملاقات کی تھی۔

ضلع صوابی میں دورہ تدریب المعلمین کا انعقاد

17 اکتوبر 2017ء کو وفاق المدارس کے صوبائی ناظم خیبر پختونخوا حضرت مولانا حسین احمد صاحب، زید مجدہم نے ضلع صوابی کے تمام مدارس کے مہتممین اور مدرسین کے لیے منعقدہ تدریب المعلمین سے خصوصی خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں مدارس میں نظم وضبط پیدا کرنے کی اہمیت اور مدارس کے نظام تعلیم پر سیر حاصل، گفتگو کی۔ تدریب المعلمین کا انعقاد وفاق المدارس کے ضلعی مسؤل اور مدرسہ سلمان فارسیؓ کے مہتمم حضرت مولانا نصیر احمد خان صاحب نے کیا تھا۔ تدریب میں چارسو کے لگ بھگ علماء شریک تھے۔ جنہوں نے اسے مدارس کے لیے نہایت مثبت قدم قرار دیا۔

ضلع ہنگو میں دورہ تدریب المعلمین کا انعقاد

وفاق المدارس کے صوبائی ناظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب نے ضلع ہنگو تحصیل ٹل میں مدرسہ عربیہ

دارالعلوم ٹل کے زیر اہتمام منعقدہ تدریب المعلمین میں بطورِ مہمان خصوصی شرکت کی۔ جس میں تحصیل ٹل کے مدارس کے تقریبا تین سو علماء و مدرسین نے شرکت کی۔ تقریب کی دو نشستیں رکھی گئی تھیں۔ پہلی نشست میں تعلیمی اور دوسری نشست میں انتظامی امور پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

محکمہ تعلیم (کے پی کے) کے اعلیٰ حکام سے اتحاد تنظیمات کے صوبائی وفد کی ملاقات

04 نومبر 2017 کو خیبر پختونخوا میں مدارس کو محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹریشن کے حوالے سے اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان اور محکمہ تعلیم کے افسران بالا کے درمیان پشاور بورڈ کے چیئرمین جناب ڈاکٹر فضل الرحمٰن کی سربراہی میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد ہوا۔ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے وفد کی قیادت وفاق المدارس کے صوبائی ناظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب زید مجدہم کر رہے تھے۔ اس موقع پر حضرت نے محکمہ تعلیم کے حکام پر واضح کیا کہ گوکہ یہ ایک مثبت قدم ہے تاہم اس میں بہت سی تفصیلات طے ہونا باقی ہیں۔ جن میں رجسٹریشن کا طریقہ کار، امتحانات، اور وفاقوں کے اسناد کا معادلہ شامل ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ اتحاد تنظیمات مدارس کے مرکزی قائدین کو اعتماد میں لیا جائے۔ موصوف نے اس مقصد کے حصول کے لیے وسیع سطح پر قانون سازی کی ضرورت پر زور دیا اور یہ سوال اٹھایا کہ مدارس کی رجسٹریشن 1860ء کے سوسائٹیز ایکٹ کے تحت محکمہ صنعت و حرفت سے ہو رہی ہے۔ اس قانون میں 2005ء میں ترمیم ہوئی جس کو قومی اسمبلی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں سے منظور کرایا گیا یہی قانون تا حال نافذ العمل ہے نہ ہی اس کو منسوخ اور معطل کیا گیا ہے اور نہ ہی اس میں کوئی ترمیم زیرِ غور ہے۔ اس قانون کے ہوتے ہوئے محکمہ تعلیم کے ساتھ مدارس کی رجسٹریشن کیسے ہو سکتی ہے؟ جبکہ تا حال اس ضمن میں کوئی قانون سازی نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹریشن کے لیے وزارتِ مذہبی امور کے فارم بھیجے گئے ہیں جو مجوزہ ہیں اور جن پر ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ دوسری بات یہ کہ وزارتِ مذہبی امور کے فارموں پر وزارتِ تعلیم کے ساتھ کس بنیاد اور ایجنڈا پر رجسٹریشن ہو سکتی ہے؟ اس میٹنگ میں حکومتی وفد کو مشورہ دیا گیا کہ وہ رجسٹریشن کے متعلق تمام تر تفصیلات اتحادِ تنظیمات مدارس کے مرکزی قائدین کے ساتھ طے کریں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ اس حوالے سے جلد از جلد اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے مرکزی قائدین کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ وفاق المدارس کے جائز مؤقف کو پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر خوب کوریج دی گئی۔

ناظم مرکزی دفتر وفاق ملتان مولانا عبدالمجید کا دورہ جامعہ عثمانیہ پشاور

مؤرخہ 26 اکتوبر 2017ء کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی دفتر کے ناظم حضرت مولانا عبدالمجید صاحب ملک کی معروف دینی درس گاہ جامعہ عثمانیہ تشریف لائے۔ جامعہ کے رئیس حضرت مفتی غلام الرحمٰن

صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی۔معزز مہمان نے جامعہ کے مختلف شعبہ جات سے آگاہی حاصل کی اور جامعہ کی قابل قدر دینی وملی خدمات کو سراہا۔وفاق المدارس کے صوبائی ناظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب نے معزز مہمان کے لیے اپنے گھر میں پر تکلف ظہرانے کا اہتمام کیا تھا۔

وفاق المدارس العربیہ کی مرکزی وصوبائی قیادت کی محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سے ملاقات

☆......مؤرخہ 17 نومبر 2017ء کو خیبر پختونخوا میں محکمہ تعلیم کے ساتھ مدارس رجسٹریشن کے موضوع پر اتحادِ تنظیماتِ مدارس کے مرکزی قائدین اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران کے مابین پختونخوا ہاؤس اسلام آباد میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد ہوا۔اتحاد تنظیمات مدارس کے وفد میں وفاق المدارس کے مرکزی سیکرٹری جنرل حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب زید مجدہم اور وفاق المدارس کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ناظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ، تنظیم المدارس کے صدر مولانا مفتی منیب الرحمٰن صاحب، رابطۃ المدارس کے مرکزی جنرل سیکرٹری جناب ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب وفاق المدارس الشیعہ کی طرف سے جناب قاضی نیاز حسین نقوی صاحب، وفاق المدارس السّلفیہ کی طرف سے جناب ڈاکٹر یاسین ظفر صاحب نے شرکت کی۔جبکہ حکومتی وفد میں سپیشل سیکرٹری برائے تعلیم جناب ڈاکٹر خالد خان صاحب، پشاور بورڈ کے چیئرمین جناب ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب اور وزارتِ تعلیم کے دیگر اعلیٰ افسران شریک تھے۔

علماء کنونشن پشاور میں مولانا حسین احمد مدظلہم کی شرکت

☆......مؤرخہ 23 نومبر 2017ء کو جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام صوبائی دفتر میں ضلع پشاور کے علماء کنونشن کا انعقاد ہوا۔کنونشن میں کثیر تعداد میں مدرسین اور ائمہ مساجد شریک ہوئے۔وفاق المدارس صوبہ خیبر پختونخوا کے ناظم حضرت مولانا حسین احمد صاحب کو اس کنونشن میں خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔موصوف نے محکمہ تعلیم کے ساتھ مدارس کی رجسٹریشن کے موضوع تفصیلی خطاب کیا اور اس ضمن میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اب تک اقدامات کے تمام گوشوں سے سامعین کو آگاہ کیا۔اپنے خطاب میں صوبائی ناظم نے خیبر پختونخوا حکومت کے اس اقدام کو انتہائی غیر سنجیدہ قرار دیا۔اور کہا کہ ابھی تک اس حوالے سے کوئی قانون سازی نہیں ہوئی ہے۔محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کے ساتھ اب تک اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کی دو میٹنگز ہو چکی ہیں جس میں ان کو اپنے تحفظات اور خدشات سے آگاہ کیا گیا ہے اور ان کے پاس ہمارے تحفظات کا کوئی معقول جواب نہیں۔لہٰذا گذشتہ کی طرح اس مسئلے میں بھی وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور جمعیت علماء اسلام دونوں یکساں مؤقف رکھتے ہیں۔انہوں نے اس موقع پر اپنے دیرینہ مؤقف کو بھی دہرایا کہ مدارس کی آزادی وحریت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔